مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

312C

312

C

نام:

نام خانوادگی:

محل امضاء:

اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.
امام خمینی (ره)

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

صبح پنج‌شنبه
۹۰/۱۱/۲۷

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل ـ سال ۱۳۹۱

زبان و ادبیات اردو ـ کد ۱۱۲۹

تعداد سؤال: ۱۲۰ — مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤالات

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	ادبیات منظوم	۳۰	۱	۳۰
۲	متون تخصصی	۲۰	۳۱	۵۰
۳	ادبیات منثور	۲۵	۵۱	۷۵
۴	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

بهمن ماه سال ۱۳۹۰

استفاده از ماشین حساب مجاز نمی‌باشد.

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۱- ذیل کی رباعی میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

جو کرتے ہیں کچھ، زبان سے کہتے ہیں وہ کم — ہوتے نہیں ساتھ جمع دم اور قدم
بڑھتا گیا جس قدر کہ تحسن گفتار — بس اُتنے ہی گھٹتے گئے کردار میں ہم

۱: استعارہ- کنایہ ۲: تشبیہ- تجنیس ۳: توشیح- تجاہل عارفانہ ۴: تضاد- تجنیس

۲- درج ذیل کی اصناف شعری میں سے کونسی صنف وسیع اور ہمہ گیر ہونے کے ساتھ ساتھ، جذبات انسانی، مناظر قدرت، واقعہ نگاری و تخیل وغیرہ کے لیے بہترین میدان سمجھا جاتا ہے؟

۱: غزل ۲: مثنوی ۳: واسوخت ۴: شہرآشوب

۳- ذیل کی رباعی میں کم ظرف انسان کو کن کن چیزوں سے تشبیہ دی گئی ہے؟

کم ظرف اگر دولت و زر پاتا ہے — مانند حُباب ابھر کے اِتراتا ہے
کرتے ہیں ذرا سی بات پر فخر خسیں — تنکا تھوڑی سی ہوا سے اُڑ جاتا ہے

۱: دولت- تنکا ۲: حُباب- تنکا ۳: ہُوا- دولت و زر ۴: حباب- دولت و زر

۴- جس قصیدے میں مدح کے علاوہ تشبیب، گریز اور دعا کا اہتمام کیا جاتا ہے، وہ--------- قصیدہ کہلاتا ہے اور ایسا قصیدہ جس میں تشبیب و گریز کے اجزا تو نہیں ہوتے اور شاعر براہِ راست مدح سے قصیدے کی ابتدا کرتا ہے وہ-------- قصیدہ کہلاتا ہے۔

۱: مدحیہ- تمہیدیہ ۲: خطابیہ- ہجویہ ۳: تمہیدیہ- وعظیہ ۴: تمہیدیہ- خطابیہ

۵- چہرہ، سراپا، رُخصت اور آمد، کونسی صنف شعر کے عناصر ترکیبی میں شمار ہوتے ہیں؟

۱: مرثیہ ۲: غزل ۳: قصیدہ ۴: واسوخت

۶- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے — کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں

۱: اے محبوب! تم کس وجہ سے میرے سامنے آکر بات نہیں کرتے ہو؟ مجھ سے کونسا گناہ سرزد ہوا ہے کہ تم بے مروّت اور بے رُخ ہو گئے ہو؟
۲: اے محبوب! تم نے مجھ سے کونسا گناہ دیکھا ہے کہ میرے پاس آنے سے گریز کرتے ہو؟ مَیں تو ہمیشہ تمھیں سیدھی آنکھ سے دیکھتا ہوں۔
۳: اے محبوب! تم کس وجہ سے میرے سامنے آکر بات نہیں کرتے ہو؟ کیا کسی گناہ کی وجہ سے تمھاری آنکھیں ٹیڑھی ہو گئی ہیں؟
۴: اے محبوب! تمھاری آنکھیں کیوں سیدھی نہیں ہیں؟ تم سے کونسا گناہ سرزد ہوا ہے کہ تمھارا یہ حال ہے؟

۷- ذیل کے شعر میں "پھر گیا" کے محاورے میں کونسی صنعت موجود ہے؟ اس کا مفہوم کیا ہے؟

قول آبرو کا تھا کہ نہ جاوں گا اُس گلی — ہو کر کے بے قرار دیکھو آج پھر گیا

۱: صنعت ادماج- واپس جانا ۲: صنعت طباق- قول سے پھرنا
۳: صنعت ایہام- قول سے پھرنا ۴: صنعت مراعات النظیر- واپس جانا

۸- ذیل کے شعر میں مشبّہ اور مشبّہ بہ کی نشاندہی کیجیے:

شام ہی سے بجھا سا رہتا ہے — دل ہُوا ہے چراغ مفلس کا

۱: مشبّہ: چراغ- مشبّہ بہ: مفلس ۲: مشبّہ: شام- مشبّہ بہ: دل
۳: مشبّہ: دل- مشبّہ بہ: مفلس کا چراغ ۴: مشبّہ: مفلس کا چراغ- مشبّہ بہ: شام

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

۹۔ محبوب کے حُسن و جمال کے اعتبار سے مندرجہ ذیل کے شعر کے مفہوم کے ساتھ کونسے شعر کا مفہوم نہیں بنتا؟

رہ گئی ناکام و حیراں میری چشمِ اشتیاق — کامیابِ نور تھا کس درجہ حُسنِ روئے دوست

۱: صنعت کے مصوّر نے صباحت کے صفحے پر — تصویر بنائی تری نور کوں حل کر

۲: نظارے نے بھی کام کیا واں نقاب کا — مستی سے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی

۳: میں کامیاب دید بھی ہوں محروم دید بھی — جلووں کے اژدحام نے حیراں بنادیا

۴: میں تری مست نگاہی کا بھرم رکھ لوں گا — ہوش میں بھی آیا تو کہ دوں گا مجھے ہوش نہیں

۱۰۔ ذیل کے شعر کے ساتھ کونسے شعر کا مفہوم صحیح بنتا ہے؟

تیری محفل سے اٹھاتا غیر مجھ کو کیا مجال — دیکھتا تھا میں کہ تو نے بھی اشارہ کردیا

۱: کہا میں نے کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی — سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھادیا کہ یوں

۲: اس بزم میں نہیں بنتی مجھے حیا کیے — بیٹھا رہا میں اگرچہ اشارہ ہوا کیے

۳: ہم اُس نگاہ ناز کو سمجھے تھے نیشتر — تم نے تو مسکرا کے رگِ جاں بنادیا

۴: یوں مسکرائے کہ جان سی کلیوں میں پڑ گئی — یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنادیا

۱۱۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

واں وہ غرورِ عزّ و ناز، یاں یہ حجاب پاسِ وضع — راہ میں ہم ملیں کہاں؟ بزم میں وہ بلائے کیوں؟

۱: استعارہ- تلمیح ۲: مراعات النظیر- تشبیہ ۳: لفّ و نشر غیر مرتب- ایہام ۴: لفّ و نشر مرتب- تضاد

۱۲۔ ذیل کے شعر کا مفہوم، کونسے شعر کے مفہوم کے قریب ہے؟

جانا پڑا رقیب کے در پر ہزار بار — اے کاش جانتا نہ تری رہگذر کو میں

۱: پھر بیخودی میں بھول گیا راہِ کوئے یار — جاتا وگرنہ اپنی خبر کو میں

۲: اس نقش پا کے سجدے نے یاں تک کیا ذلیل — مَیں کوچۂ رقیب میں بھی سر کے بل گیا

۳: مَیں مضطرب ہوں وصل میں خوف رقیب سے — ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں

۴: غیر کی منت نہ کھینچوں گا پے توفیر درد — زخم مثل خندۂ قاتل ہے سرتا پا نمک

۱۳۔ ذیل کے شعر میں مشبّہٌ اور مشبّہٌ بہ کی نشاندہی کیجیے:

صد کارِ بے محل ہیں گنوا گیا جسے — مَیں وہ دیا ہوں دن میں جلایا گیا جسے

۱: مشبّہٌ: دیا- مشبّہٌ بہ: مَیں (شاعر) ۲: مشبّہٌ: مَیں (شاعر)- مشبّہٌ بہ: کارِ بے محل

۳: مشبّہٌ: مَیں (شاعر)- مشبّہٌ بہ: دیا ۴: مشبّہٌ: کارِ بے محل- مشبّہٌ بہ: مَیں (شاعر)

۱۴۔ اشعار کے ایسے مجموعے جس میں شاعر محبوب کے حُسن کا تفصیلی جائزہ لے کر، اس کے سر سے لے کر پاؤں تک کا مرقع کھینچتا ہے۔۔ ----- کہلاتا ہے۔

۱: سراپا نگاری ۲: سلام ۳: چہرہ ۴: قصیدۂ مدحیہ

۱۵۔ وہ فرمائشی نظم، جس میں شادی کے موقع پر شاعر، دولہے کی سجاوٹ، بناوٹ اور اس کی شان و شوکت اور اس کی زندگی پر شعر کہتا ہے اور میاں بیوی کی خوشحال زندگی کی دعا کرتا ہے-------- کہلاتا ہے۔

۱: فخریہ ۲: سہرا ۳: عشقیہ ۴: دوہا

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۱۶۔ وہ کونسی صنف شعر ہے جو دراصل ہندی تہذیب و تمدن کی پیداوار ہے اور اس صنف میں ہندی الفاظ و تراکیب، ہندی رسومات، تلمیحات، ہندوستان کے موسم، پھل، تہوار وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے؟

۱: غزل　　۲: دوہا　　۳: گیت　　۴: سانیٹ

۱۷۔ ذیل کے شعر میں "ساقی" و "مطرب" کس طرح شاعر پر ستم روا رکھتے ہیں؟

ساقی بہ جلوہ دشمن ایمان و آگہی　　مطرب بہ نغمہ رہزن تمکین و ہوش ہے

۱: مطرب کے جلوے میں اور ساقی کی آواز میں موسیقیت، باعث ستم ہے۔

۲: ساقی اپنے ایمان و آگہی کے ذریعے اور مطرب اپنے تمکین و ہوش کے ذریعے باعث ستم ہے۔

۳: مطرب اپنی خوبصورتی اور حسن کی وجہ سے اور ساقی اپنے نغمے اور آواز کی وجہ سے باعث ستم ہے۔

۴: ساقی اپنی خوبصورتی اور حسن کے ذریعے اور مطرب ہوش اڑا دینے والی آواز اور موسیقی کے ذریعے باعث ستم ہے۔

۱۸۔ ذیل کے شعر میں، شاعر کے ہاں نزاکت کس بات میں ہے؟

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام　　آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

۱: استعارہ　　۲: تضاد　　۳: تشبیہ　　۴: تلمیح

۱۹۔ کونسے شعر سے علامہ اقبال کی خطر پسند طبیعت کی وضاحت نہیں ہوتی؟

۱: گزر اوقات کر لیتا ہے کوہ و بیاباں میں　　کہ شاہیں کے لیے ذلت ہے کارِ آشیاں بندی

۲: خطر پسند طبیعت کو سازگار نہیں　　وہ گلستاں کہ جہاں گھات میں نہ ہو صیاد

۳: اے طائر لاہوتی! اس رزق سے موت اچھی　　جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

۴: دیار مغرب کے رہنے والو! خدا کی بستی دکاں نہیں ہے　　کھرا جسے تم سمجھ رہے ہو وہ اب زر کم عیار ہوگا

۲۰۔ عشق کی برتری کے اعتبار سے کونسے شعر کا مرکزی خیال دوسرے اشعار سے الگ ہے؟

۱: محبت مجھے ان جوانوں سے ہے　　ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

۲: بے خطر کود پڑا آتش نمرود میں عشق　　عقل ہے محو تماشائے لب بام ابھی

۳: مقام عقل سے آساں گزر گیا اقبال　　مقام شوق پہ کھو گیا یہ فرزانہ

۴: عشق کی تیغ جگردار اڑا لی کس نے؟　　علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی!

۲۱۔ ذیل کے شعر میں بلبل کو کس بات کا خدشہ ہے؟

گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگ گل سے میر　　بلبل پکاری دیکھ کے صاحب پرے پرے!

۱: پھولوں سے گلشن میں آگ لگنے کا خطرہ لاحق تھا، اس لیے بلبل اس سے بچنے کا مشورہ دیتا ہے۔

۲: بلبل کو گلشن میں ایک ایسا شخص نظر آیا جو پھولوں کو آگ لگا رہا تھا، تو اس نے سب کو آگاہ کیا۔

۳: گلشن میں کسی کی غلطی کی وجہ سے آگ لگ گئی ہے۔ اس لیے بلبل پکار پکار کر سب کو آگاہ کر دیتا ہے۔

۴: گلشن میں خوبصورت اور رنگ برنگے پھولوں کی وجہ سے بلبل کو آگ کی غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس لیے اسے گلشن کے جل جانے کا خدشہ ہے۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۲۲۔ ذیل کے شعر میں مشبّہ اور مشبّہ بہ اور وجہ شبہ کی نشاندہی کیجیے:

افسوس اس چمن میں وہ سروِ رواں نہیں — لطف بہار و تازگی گلستاں نہیں

۱: مشبّہ: محبوب — مشبّہ بہ: سرو — وجہ شبہ: رعنائی قد

۲: مشبّہ: چمن — مشبّہ بہ: سرو — وجہ شبہ: روانی

۳: مشبّہ: بہار — مشبّہ بہ: گلستاں — وجہ شبہ: خوبصورتی

۴: مشبّہ: سرو — مشبّہ بہ: محبوب — وجہ شبہ: تازگی

۲۳۔ ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ کی نشاندہی کیجیے:

سورج نے جاتے جاتے شام سیہ قبا کو — طشت افق سے لے کر لالے کے پھول مارے

۱: مستعارٌ لہ: شفق — مستعارٌ منہ: لالے کے پھول — وجہ جامع: سرخی

۲: مستعارٌ لہ: لالہ — مستعارٌ منہ: شفق — وجہ جامع: خوبصورتی

۳: مستعارٌ لہ: شام — مستعارٌ منہ: قبا — وجہ جامع: سیاہی

۴: مستعارٌ لہ: سورج — مستعارٌ منہ: پھول — وجہ جامع: روشنی

۲۴۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت معنوی موجود ہے؟

سجدۂ شکر میں ہے شاخ ثمر دار ہر ایک — دیکھ کر باغ جہاں میں کرم عزّ و جلّ

۱: صنعت حُسن تعلیل — ۲: صنعت تجنیس — ۳: صنعت تلمیح — ۴: صنعت ایہام

۲۵: ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

اثر تیری عطاؤں پر نہیں پڑتا خطاؤں کا — جسے پیدا کیا اس کو دیا ہے آب و نان تو نے

۱: اے اللہ ہماری غلطیوں کے باوجود، تو ہماری حاجتیں پوری کرتا ہے اور کسی ناراضگی کے بغیر، ہمیں رزق دیتا رہتا ہے۔

۲: اے اللہ تیری عطائیں، ہماری خطاؤں پر منحصر ہیں، تو اس کو آب و نان دیتا ہے جس سے کوئی غلطی سرزد نہ ہو۔

۳: اے اللہ تو صرف ہماری پیدائش کے وقت ہمیں رزق دیتا ہے اور جب ہم خطا کرتے ہیں، رزق بند کر دیتا ہے۔

۴: اے اللہ ہم خطا کریں یا عطا کریں، کوئی فرق نہیں پڑتا، تو اپنا رزق بند کر دیتا ہے۔

۲۶۔ وہ کونسی صنف نظم ہے جس میں بحر اور وزن کی پابندی کی جاتی ہے، مگر قافیہ ضروری نہیں سمجھا جاتا؟ نیز وہ کونسی صنف نظم ہے جس میں نظم کی بنیاد ایک ہی بحر پر ہوتی ہے، مگر بحر کے ارکان کی تقسیم شاعر کی صوابدید پر ہے؟

۱: پابند نظم۔ معریٰ نظم — ۲: معریٰ نظم۔ آزاد نظم

۳: معریٰ نظم۔ پابند نظم — ۴: سانیٹ۔ آزاد نظم

۲۷۔ درج ذیل خصوصیات میں سے کونسی خصوصیت فیض احمد فیض کی شاعری کی خصوصیات میں شمار نہیں ہوتی؟

۱: فیض نے مثنوی کی ہیئت میں، تاریخ اسلام کو منظوم کیا۔

۲: فیض نے اپنی شاعری میں، روایتی علامتوں کو نئے معانی عطا کیے۔

۳: ان کی شاعری میں غمِ دوراں کا نمایاں زاویہ اشتراکیت ہے۔

۴: کلاسیکی روایت کی پختہ شعور کے ساتھ، انھوں نے اردو غزل کے استعاروں کو زیادہ تر سیاسی مفہوم میں برتا۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۲۸۔اردو ادب میں وہ کونسا شاعر ہے، جس کی شاعری میں انقلابی نظمیں محض دکھاوے کی نہیں ہیں؟

۱: میر تقی میر ۲: مرزا محمد رفیع سودا ۳: اصغر گونڈوی ۴: احسان دانش

۲۹۔ کونسی خصوصیت اکبرالہ آبادی کی شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱:اس کی شاعری میں ناصحانہ اور مصلحانہ انداز ملتا ہے۔

۲: اس کی شاعری میں مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کا مضحکہ اڑایا گیا ہے۔

۳:اس کی شاعری میں ہجویہ اور ہزلیہ قصائد بڑی تعداد میں ملتے ہیں۔

۴:اس کی شاعری میں اس دور کے معاشرے میں معاشی زبوں حالی، سیاسی غلامی اور ذہنی شکست کا ذکر ہے۔

۳۰۔ مندرجہ ذیل شعراء میں سے کونسے شاعر نے ترقی پسند تحریک کے دور عروج میں اپنی شاعری کا آغاز کیا، لیکن اس سے غیر وابستہ رہ کر، شاعری میں نئے موضوعات، اسالیب اور ہیئتوں کے بڑے کامیاب تجربات کیے؟

۱: مجید امجد ۲:اختر شیرانی ۳: حسرت موہانی ۴: حفیظ جالندھری

متون تخصصی

۳۱۔ذیل کے فقرے میں "لہو سفید ہو جانا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

"کیا زمانہ آیا، بھائی بھائی کا دشمن ہے، ہر ایک کا لہو سفید ہو گیا ہے۔"

۱: بہت رونا، لہو رونا ۲: لہو کا جوش میں آنا ۳: ایک دوسرے کا خون بہانا ۴: محبت جاتے رہنا

۳۲۔ "سونے پر سہاگہ" کے درست جواب پر نشان لگایئے۔

۱: ملمع ۲: نفع پر نفع ۳: نہایت چمکدار ۴: نقصان پر نقصان

۳۳۔ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۳۳ سے ۳۴ تک جواب دیجیے:

"دیکھو وہ بڈھا، آنکھوں سے اندھا اپنے گھر میں بیٹھا رو رہا ہے۔ اس کا پیارا لال بھیڑوں کے ریوڑ میں غائب ہو گیا ہے۔ وہ اس کو ڈھونڈتا ہے، پر نہیں ملتا، مایوس ہے، پر امید نہیں ٹوٹی۔ لہو بھرا، دانتوں پٹھا گرتا دیکھتا ہے، پر ملنے سے ناامید نہیں۔ فاقوں سے خشک ہے، غم سے زار نزار ہے، روتے روتے آنکھیں سفید ہو گئی ہیں، کوئی خوشی اس کے ساتھ نہیں، مگر صرف ایک امید ہے جس نے اس کو وصل کی امید میں زندہ اور اس خیال میں خوش رکھا ہے۔"

سوال: بڈھے کے لال کے ساتھ کیا ہوا ہے؟

۱:اس کا پیارا بیٹا، بھیڑوں کے غول سے ایک دم لاپتہ ہو گیا ہے۔

۲:اس کا عزیز بیٹا، بھیڑیا تھا، لیکن اب ریور سمیت لاپتہ ہے۔

۳: اس کا ایک قیمتی لال بھیڑوں کے ریوڑ میں غائب ہو گیا ہے۔

۴:اس کا پیارا الکن بیٹا، بھیڑیوں کے غول میں شامل تھا، لیکن اب بے نشاں ہے۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۳۴۔اوپر والے مذکورہ متن میں جس واقعے کا ذکر ہوا ہے، اس کو مدّ نظر رکھتے ہوئے، بتایئے کہ اس بڈھے کا کیا حال ہے؟

۱: اس کا پیارا بیٹا اس کو ڈھونڈتا ہے، لیکن دونوں کے دلوں میں کوئی امید نہیں۔

۲: مایوسی کے عالم میں اسے بال و پر کی ضرورت ہے تاکہ اپنے بیٹے کو ڈھونڈ سکے۔

۳: وہ اپنے پیارے لال کو ڈھونڈتا ہے، لیکن نہیں ملتا، مایوس ہونے کے باوجود اس کی امید اب بھی باقی ہے۔

۴: وہ اپنے قیمتی لال کو ڈھونڈنا تو چاہتا ہے، لیکن اس کا اپنا کوئی پر نہیں جو ڈھونڈنے کے لیے اڑ جائے۔

۳۵۔ "سناونی" کے صحیح جواب پر نشان لگایئے۔

۱: شادی کی خبر ۲: کامیابی کی خبر

۳: صاحب فرزند ہونے کی خبر ۴: کسی کی موت کی خبر جو کسی ملک اور شہر سے ملے

۳۶۔ذیل کی عبارت پڑھ کر سوال نمبر ۳۶ سے ۳۸ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

" گھر کی بیوی کہتی ہے: ارے سقا! گھر میں بہرے رہتے ہیں کیا؟ جو کم بخت اس زور سے کنڈی کھٹکھٹاتا ہے! اللہ ماروں کو اتنا خیال بھی تو نہیں آتا کہ گھر میں کوئی بیمار پڑا ہے۔ ڈاکٹر نے تاکید کر رکھی ہے کہ شور و غل نہ ہونے پائے اور اس سے کہو یہ کیا وقت ہے پانی لانے کا؟ اچھی خاصی دوپہر ہونے کو آئی ہے۔ کل سے اتنی دیر میں آیا تو نوکری سے الگ کر دوں گی۔ میں نامراد کو بیسیوں مرتبہ کہلا چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے، کان پر جوں نہیں رینگتی!"

سوال: اس متن میں " کنڈی کھٹکھٹانا" کا مفہوم کیا ہے؟

۱: زور سے دروازے کو بند کرنا

۲: دروازے پر زنجیر مار کر بلانا

۳: دروازے کو بند کرنے کے لیے زنجیر کو پکڑ کر زور سے دے مارنا

۴: موگروں کے ذریعے ڈھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو صاف کرنا

۳۷۔اوپر والے مذکورہ متن میں "کان پر جوں نہیں رینگتی" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

۱: صاف صاف انکار کرنا ۲: شور و غل کے باعث بات کا سمجھ میں نہ آنا

۳: کان بہرے ہونا۔ ۴: کسی کا کہنا نہ ماننا

۳۸۔اوپر والے مذکورہ متن میں بیوی سقا سے کیوں ناراض ہوئی؟

۱: چونکہ اس کم بخت کو اتنا بھی خیال نہیں تھا کہ گھر میں ایک بیمار موجود ہے اور اس کے لیے شور و غل کی آواز اچھی نہیں۔

۲: چونکہ سقا کے دونوں کان بہرے تھے، اس لیے اس نے کنڈی زور سے کھٹکھٹائی۔ اس پر بیوی ناراض ہو گئی۔

۳: بیوی سقا سے ناراض تھی، تو اس کے دروازے پر آ کر کنڈی کھٹکھٹانا بیوی کو بُرا لگا۔

۴: سقا بیمار تھا، تو اس کے اس حال میں پانی لانے سے بیوی ناراض ہو گئی۔

۳۹۔ "پاپڑ بیلنا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

۱: روگ لگنا ۲: بے بس ہونا ۳: سخت محنت کرنا ۴: اوچھا کام کرنا

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

۴۰-ذیل کے فقرے میں "منہ پھیلائے بیٹھنا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

"اس ڈلکے سے تمھیں بچالیا اور تم اس روز سے منہ پھیلائے بیٹھے ہو۔"

۱: ناراض ہو کر بیٹھنا ۲: خوش ہو کر بیٹھنا ۳: چہرہ چھپا کے بیٹھنا ۴: منہ ادھر کر کے بیٹھنا

۴۱-ذیل کے فقرے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"یہ ساری تمہید آغا صاحب نے ہمیں زچ کرنے کو اٹھائی تھی اور جب ہم نے ایک لمحے کے لیے ٹھنڈے دل سے سوچا تو محسوس ہوا کہ آغا سچا ہے اور ہم زچ ہو چکے ہیں۔"

۱: آغا نے وہ کتاب، ہمیں ناراض کرنے کے لیے اٹھائی تھی اور جب ہم نے غصے کے بعد سوچا تو پتہ چلا کہ وہ ہمیں مات کر رہے ہیں۔

۲: آغا یہ سب معاملے ہمیں خوش کرنے کے لیے برتتے تھے اور جب ہم نے فراغت سے سوچا تو معلوم ہوا وہ خود زچ ہو چکے ہیں۔

۳: آغا نے یہ سب کام ہمیں عاجز کر دینے کے لیے آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد ہم نے جب صبر و سکوں سے سوچا تو پتہ چلا وہ سچ ہے اور ہم عاجز ہو گئے ہیں۔

۴: آغا نے کتاب کی تمہید دیکھ کر مجھے عاجز بنانا چاہتا، لیکن جب میں نے آرام سے اس کا جواب دیا، تو آخر میں محسوس ہوا کہ میں اس پر غالب آگیا۔

۴۲-مندرجہ ذیل فقرے میں "آڑے ہاتھوں لینا" کے محاورے کا مفہوم کیا ہے؟

"جی میں آیا بھائی کو آڑے ہاتھوں لوں!"

۱: ملامت کرنا ۲: سہارا دینا ۳: ترغیب دلانا ۴: دونوں ہاتھوں سے پکڑنا

۴۳-"آٹے دال کا بھاؤ ہونا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

۱: آٹے کو دال میں ملانا ۲: حقیقت کا معلوم ہو جانا

۳: آٹے دال سے کھانا بنانا ۴: آٹے دال کی قیمت معلوم کرنا

۴۴-ذیل کے فقرے میں "تاؤ" اور "اونٹنا" کا ترتیب کی رو سے صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"مولوی صاحب کے تاؤ کی کچھ نہ پوچھو! دل ہی دل میں اونٹتے رہے۔"

۱: تایا۔اونٹ کی طرح ہونا ۲: غضب۔غصہ میں آنا

۳: بڑا چچا۔اونٹ پکڑنا ۴: غصہ۔پچھتانا

۴۵- "اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ" کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

۱: دوسروں کو کام کرنے سے باز رکھنا ۲: کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا

۳: کسی کام کرنے یا نہ کرنے کے لیے تھوڑا سا بہانہ ہاتھ لگنا ۴: کسی کام کے کرنے کی ذمہ داری قبول کرنا

۴۶-ذیل کے فقرے میں "بھدر بھدر کرتی" اور "ڈھیلے ماروں گا" کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

"چھمی دیوانوں کی طرح بھدر بھدر کرتی اپنے کمرے سے نکل پڑی اور بکنے لگی: اگر میرے دروازے کے پاس سے جلوس نکلا، تو ڈھیلے ماروں گی۔"

۱: بے عزتی کرتی۔کلوخ سے ماروں گی ۲: اپنے آپ کو زمین پر دے مارنا۔ڈھیلے کر مارنا

۳: پاؤں کو زمین پر کھینچنے کی آواز ۴: زمین پر موٹے آدمی کی طرح چلنا۔کلوخ سے مارنا

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

۴۷۔ مندرجہ ذیل کی عبارت پڑھ کر سوال نمبر ۴۷ سے ۴۹ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

" دوسرے روز ٹھیکے دار کچھ ایسا گم ہوا کہ نہ جانے زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا۔ پروفیسر سہیل کو بعد میں معلوم ہوا کہ یہ شخص کئی بھولے بھالے آدمیوں کو اسی طرح جل دے چکا ہے۔ اس کی بیوی نے یہ ماجرا سنا تو اس کا دل دھک سے رہ گیا۔ اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل پڑے۔ آخر سہیل نے فیصلہ کیا کہ آئندہ تعمیر کا کام ٹھیکے پر نہ دے بلکہ امانی پر کرایا جائے۔"

سوال: ٹھیکے دار کیسا شخص تھا؟

۱: ایک ایسا شخص تھا جو کسی حادثے میں گم ہو گیا ورنہ آدمی بہت اچھا تھا۔

۲: وہ ایک صحیح شخص تھا جو زمین و آسمان میں بہت عزیز سمجھا جاتا تھا۔

۳: ایک فریبی آدمی تھا جس نے کئی سیدھے سادے آدمیوں کو فریب دیا تھا۔

۴: وہ ایک بڑا زمیندار شخص تھا جس کی شہرت آسمانوں پر پہنچی تھی۔

۴۸۔ اوپر والے اقتباس میں "دل دھک سے رہ گیا" کا مطلب کیا ہے؟

۱: دل کا دھڑکنا ختم ہونا ۲: دل کا حیران رہ جانا ۳: دل کو تسلی ہونا ۴: دل کا جوش سے رہ جانا

۴۹۔ اوپر والے متن میں آخر سہیل نے کیا فیصلہ کیا؟

۱: گھر کی تعمیر کا کام ٹھیکے دار کے ذریعے نہ کیا جائے، بلکہ اپنے طور پر کیا جائے۔

۲: گھر کی تعمیر کا کام نہ ٹھیکے دار اور نہ اجارہ دار کے ذریعے نہ کیا جائے۔

۳: گھر کی تعمیر کا کام اجارہ دار کے ذریعے کرائے گا، اپنے طور پر نہیں کرائے گا۔

۴: اس نے یہ فیصلہ کیا کہ آئندہ کہیں گھر تعمیر نہیں کرے گا۔

۵۰۔ ذیل کی عبارت کی رو سے یہ بتائیے کہ والدین نے علاج کے کونسے طریقے اپنائے؟

" والدین نے شروع شروع میں بچے کی بیماری کا حکیموں سے علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا، پھر ٹونے ٹوٹکوں کا سہارا لیا۔"

۱: شروع شروع میں حکیموں نے بچے کو بیمار کر دیا۔ پھر انھوں نے سحر و جادو کے ذریعے سے اس کو علاج کرنے کی ہامی بھر لی۔

۲: جب حکیموں کے سحر و جادو کا سہارا لے کر علاج کرایا تو ان کو پتہ چلا اس طریقے کا کوئی فائدہ نہیں۔

۳: پہلے حکیموں کو علاج کیا لیکن جب فائدہ نہ ہوا ان کو سحر و جادو کر دیا۔

۴: بچے کی بیماری کا علاج کا فائدہ نہ ہوا تو وہ سحر و جادو سے فائدہ اٹھانے لگے۔

ادبیات منثور

۵۱۔ ذیل کے ناولوں میں سے کونسا ناول، اردو کا پہلا ناول کہا جاتا ہے؟

۱: ابن الوقت ۲: توبۃ النصوح ۳: مراۃ العروس ۴: بنات النعش

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۵۲-فارسی قصہ "چہار درویش" کو کن کن ناموں سے اردو زبان میں لکھا گیا ہے؟

۱: مذہب عشق-نوطرز مرصع ۲: آرائش محفل- باغ و بہار

۳: نوطرز مرصع- باغ و بہار ۴: سب رس- قصہ مہر افروز و دلبر

۵۳-کونسا جملہ پلاٹ کے ضمن میں صحیح نہیں؟

۱: واقعات کی مختلف کڑیوں کو باہم جوڑنے کا نام پلاٹ ہے۔

۲: پلاٹ وہ ڈھانچہ یا خاکہ ہے جو مصنف کہانی لکھنے یا سنانے سے پہلے اپنے ذہن میں سوچتا ہے۔

۳: کرداروں کے آپس میں تعلقات اور ان تعلقات کو نباہنے کا طریقہ، پلاٹ کہا جاتا ہے۔

۴: کہانی کا آغاز و انجام کچھ ایسے طریقے سے بنایا جاتا ہے کہ اس میں ایک منطقی ربط و تسلسل ہو۔

۵۴- سب رس کو لکھتے ہوئے، وجہی کی انفرادیت اور اہمیت کے بارے کونسی بات صحیح ہے؟

۱: اس نے نہ صرف اردو نثر کی ایک نئی ادبی روایت قائم کی، بلکہ نثر کو ایک تمثیلی انداز بیان سے روشناس کرایا۔

۲: اس نے اردو نثر میں خاکہ نگاری کی بہترین مثال قائم کی اور رزم کو نثری پیرائے میں بیان کیا۔

۳: اس نے فارسی زبان میں ایسی کہانی لکھی کہ اردو نثر کے لیے آئندہ ادوار میں سنگ میل کی حیثیت کے طور پر ثابت ہوئی۔

۴: سب رس کو وجہی نے سنسکریت زبان سے اخذ کرکے، فارسی کا جامہ پہنایا اور بعد میں اس کو اردو میں کسی سے ترجمہ کروا کر ایک ادبی نمونہ پیش کیا۔

۵۵-مندرجہ ذیل باتوں میں سے کونسی بات داستان میں دلچسپی بڑھانے کے لیے مناسب نہیں؟

۱: حسن و عشق کے عناصر داستان میں دلچسپی کے باعث ہوتے ہیں۔

۲: مزاحیہ کرداروں اور واقعات کے ذریعے کہانی میں دلچسپی پیدا کی جاتی ہے۔

۳: داستان میں جادوئی اور طلسماتی فضا بھی قاری کی توجہ اپنی طرف مبذول کراتی ہے۔

۴: پر تکلف اور مسجع و مقفی نثر اور رنگین زبان کا انتخاب داستان میں دلچسپی کو بڑھا دیتا ہے۔

۵۶-ذیل کے مشہور داستان نویسوں میں سے کونسا، فورٹ ولیم کالج کے داستان نویسوں میں شمار نہیں کیا جاتا ہے؟

۱: حیدر بخش حیدری ۲: میر امن دہلوی ۳: میر شیر علی افسوس ۴: میر محمد حسین عطا خاں تحسین

۵۷-کونسی بات ایک ناول کی منظر نگاری کے لیے صحیح نہیں؟

۱: منظر نگاری میں مناظر فطرت کا ذکر ہوتا ہے۔

۲: منظر نگاری میں واقعات و حوادث کا صحیح جوڑ دکھایا جاتا ہے۔

۳: منظر نگاری کی بدولت کسی بھی دور کے معاشرتی، سیاسی، سماجی اور مذہبی رجحانات کا علم ہوتا ہے۔

۴: منظر نگاری میں ناول کے کرداروں کے جذبات و احساسات، عقائد و نظریات اور اخلاق و اطوار کھل کر بیان کیا جاتا ہے۔

۵۸-ایک انگریزی نقاد کہتا ہے کہ --------ایک ایسا نثری قصہ ہے، جسے کم از کم آدھ گھنٹا اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹے کے دوران پڑھا جا سکے۔

۱: ناول ۲: افسانہ ۳: ڈراما ۴: داستان

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۵۹- وہ کونسا افسانہ نگار ہے جس کو نقادوں نے اردو کے بہترین افسانہ نگار کا نام دیا ہے اور اس کے افسانوں میں زندگی کی تلخ، ترش اور تاریک جہتوں کا بیان بڑے بے باک انداز میں کیا جاتا ہے۔

۱: سعادت حسن منٹو ۲: قرۃ العین حیدر ۳: انتظار حسین ۴: سجاد حیدر یلدرم

۶۰- کونسی بات پلاٹ کے عناصر میں شمار نہیں ہوتی؟

۱: آغاز ۲: اختصار ۳: عروج ۴: منتہا اور نتیجہ

۶۱- مندرجہ ذیل کی باتوں میں سے کونسی بات، ایک ایکٹ ڈرامے کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱: ایک ایکٹ ڈراما، قلیل مدت میں کم سے کم مواد کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

۲: افسانے کی طرح اختصار اور وحدت تاثر ایک ایکٹ ڈرامے کے بنیادی عناصر ہیں۔

۳: ایک ایکٹ ڈرامہ، ایک ایسا ڈراما ہے جس میں وحدت تاثر نہ ہو اور اسے بغیر تسلسل کے، سٹیج کیا جائے۔

۴: ایک ایکٹ ڈرامے میں کھیل کا آغاز اچانک ہوتا ہے، پھر تیزی کے ساتھ کہانی عروج کی طرف پہنچتی ہے۔

۶۲- ذیل کی مندرجہ باتوں میں سے کونسی بات انشائیہ کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱: انشائیے میں اختصار کے ساتھ ساتھ جامعیت کا ہونا بے حد ضروری ہے۔

۲: شگفتگی اور شادابی، انشائیے کی جان ہے اور اس میں تخیل کی کارفرمائی ہوتی ہے۔

۳: انشائیہ نگار وضاحتی انداز اپناتا ہے اور ایک مقصد کو سامنے رکھ کر لکھتا ہے۔

۴: انشائیے کا انداز غیر رسمی اور غیر روایتی ہوتا ہے اور انشائیہ نگار دلائل و براہین کا محتاج نہیں ہوتا۔

۶۳- کونسی کتاب اردو تنقید کے سلسلے میں پہلے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے؟

۱: شعر العجم ۲: شعر الہند ۳: موازنہ انیس و دبیر ۴: مقدمہ شعر و شاعری

۶۴- ایک افسانے کے اجزائے ترکیبی میں، ایک ہی مقصد کو اجاگر کرنے کا نام کیا ہے؟

۱: پلاٹ ۲: وحدت تاثر ۳: منظر نگاری ۴: رمز و ایمائیت

۶۵- کسی شخص کی زندگی یا شخصیت کے بارے میں الفاظ میں تصویر کشی کا ادبی نام کیا ہے؟

۱: خاکہ نگاری ۲: سوانح نگاری ۳: رپورتاژ ۴: تذکرہ نگاری

۶۶- وہ کونسی صنف ہے جس میں لکھنے والا کسی اہم واقعہ یا حالات، کسی سفر کا حال، میلے ٹھیلے، حادثہ یا کسی جنگ کے محاذ کی رپورٹ کے ساتھ ساتھ جزئیات و تفصیلات میں اپنے نقطۂ نظر اور تخیل کی آمیزش بھی کرتا ہے؟

۱: صحافت ۲: رپورٹ ۳: سفر نامہ ۴: رپورتاژ

۶۷- مندرجہ ذیل اصناف نثر میں سے کونسی صنف، پرانی اصناف میں شمار ہوتی ہے؟

۱: داستان ۲: افسانہ ۳: ناول ۴: نشریاتی ڈراما

۶۸- مندرجہ ذیل ڈراموں میں سے کونسے ڈرامے اردو کے اولین ڈراموں میں شمار ہوتے ہیں؟

۱: امانت لکھنوی کی اندر سبھا اور آغا حشر کا مرید شک

۲: امانت لکھنوی کی اندر سبھا اور واجد علی شاہ کی رادھا کنہیا

۳: واجد علی شاہ کی رادھا کنہیا اور آغا حشر کا رستم و سہراب

۴: آغا حشر کا مارِ آستین اور بے تاب لکھنوی کا مہابھارت

۶۹- کونسے ادیب نے انشائیہ نگاری میں سب سے نمایاں مقام حاصل کیا؟

۱: شبلی نعمانی ۲: پطرس بخاری ۳: سر سید احمد خان ۴: ڈاکٹر وزیر آغا

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۷۰۔ موضوع کے اعتبار سے کونسی صنف، باقی دیگر اصناف سے مربط نہیں؟

۱: رپورتاژ ۲: سفر نامہ ۳: مرقع نگاری ۴: روزنامچہ

۷۱۔ کونسی بات ناول اور افسانے کے بنیادی اختلافات میں شامل نہیں؟

۱: افسانہ مختصر ہوتا ہے، لیکن ناول طویل ہوتا ہے اور اس کی بنیاد حقیقت پر ہے۔

۲: افسانے میں واقعات کے وقوع میں تیزی ہوتی ہے، جبکہ ناول میں ایسا نہیں ہوتا۔

۳: افسانے میں کرداروں کی ایک جھلک، ایک جذباتی یا اضطرابی کیفیت پیش کی جاتی ہے، جبکہ ناول میں تفصیل ملتی ہے۔

۴: افسانے کا موضوع انسانی زندگی ہے اور افسانہ نگار مختلف پہلوؤں کا مکمل اور گہرا مشاہدہ کرنے کے بعد ایک خاص سلیقے اور ترتیب اپناتا ہے۔

۷۲۔ ایک معیاری افسانے میں درج ذیل کی کونسی بات موجود نہیں ہوتی؟

۱: افسانہ مختصر ہوتا ہے۔

۲: افسانے میں نقطۂ عروج کی طرف بھرپور توجہ دی جاتی ہے۔

۳: افسانے میں زندگی کے کسی ایک پہلو اجاگر کیا جاتا ہے۔

۴: افسانے میں نتیجے کا ذکر، مصنف کا اہم ترین فرض ہوتا ہے۔

۷۳۔ اردو کے افسانوی کرداروں میں "بچا چھکن" کیسا کردار ہے؟

۱: مثالی کردار ۲: منفی رجحان کا حامل ۳: مزاحیہ کردار ۴: ایک بے جان کردار

۷۴۔ مندرجہ ذیل اصناف نثر میں سے کونسی صنف میں مصنف اپنی ذات کا عکاس بن کر، اپنی زندگی کے بارے میں لکھتا ہے؟

۱: ناول ۲: آپ بیتی ۳: افسانہ ۴: سوانح عمری

۷۵۔ ذیل کے کونسے ناول میں ہندوستانی لوگوں کی آزادی کے لیے کی گئی کوششوں میں، ایک نچلے متوسط گھرانے کے مختلف ذہنی و سیاسی رجحانات کی عکاسی ملتی ہے؟

۱: آنگن ۲: آنندی ۳: کفن ۴: ایک کہانی بڑی پرانی

دستور زبان تخصصی اردو

۷۶۔ "جاسکنا" کے مجہول حالات کے بارے میں درج ذیل کا کونسا فقرہ صحیح نہیں لگتا؟

۱: ان ماہر باورچیوں کے ذریعے اچھے اچھے کھانے پکائے جاسکتے ہیں۔

۲: عراق کی طرف سے کویت کے ملک پر بمباری ہو جاسکی۔

۳: ہمارے کالج کی لائبریری سے کتابیں اُدھار لی جاسکیں۔

۴: ان آدمیوں کو غلط کاموں کی خاطر آفس سے باہر نکالا جاسکتا تھا۔

۷۷۔ اردو میں مصدر "لگنا" کے مختلف افعال کے استعمال کے متعلق درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں؟

۱: ان لڑکوں اور لڑکیوں کو بھوک لگی۔ ۲: کافی وقت لگتا ہے تاکہ آپ بڑے ہو جائیں۔

۳: ہم ایرانیوں کو پاکستان کے کھانے اچھے لگے۔ ۴: یہ بچیاں اپنے والدین کے ساتھ سکول میں آنے لگیں ہیں۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۷۸۔ مصدر "چکنا" کے مختلف افعال کے استعمال کے سلسلے میں درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱: شاید اس نے اپنا کیلا کلاس میں کھا چکا ہوگا ۲: لڑکیوں، بچوں اور ماؤں نے اپنے اپنے کھانے کھا چکے ہیں۔

۳: اگر آپ کالج میں آ چکے ہوتے تو سب خوش ہو جاتے۔ ۴: ان خواتین نے بازار سے بہت سارے کپڑے خرید کر چکیں۔

۷۹۔ اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کی ترتیب کس طرح ہے؟

۱: پہلے مضاف الیہ آتا ہے پھر مضاف، فارسی کے برعکس۔

۲: پہلے مضاف آتا ہے پھر مضاف الیہ، فارسی کی طرح۔

۳: مضاف و مضاف الیہ اردو میں صفت اور موصوف کی طرح نہیں آتے۔

۴: اردو میں مضاف کے بعد کسرۂ اضافہ (کا، کی، کے) آتے ہیں اور پھر مضاف الیہ آتا ہے۔

۸۰۔ درج ذیل کے کونسے مصدر لازم سے، مصدر متعدی بنایا نہیں جا سکتا؟

۱: پلنا ۲: اڑنا ۳: اترنا ۴: گھبرانا

۸۱۔ درج ذیل کے مصادر میں سے، کونسا مصدر، مصادر مرکب میں شمار ہوتا ہے؟

۱: آزمانا ۲: اٹھالینا ۳: پابندیاں لگانا ۴: ذہن نشین ہونا

۸۲۔ درج ذیل کی صفات میں سے کونسی صفت، صفت مقداری میں شامل ہے؟

۱: سیر بھر ۲: پانچ، تین ۳: ساتواں، دوسرا ۴: دونوں، چاروں

۸۳۔ اسم مفعول وہ اسم ہے جو ذات کو ظاہر کرے۔ درج ذیل میں کونسا اسم، اسم مفعول میں شمار نہیں ہوتا؟

۱: افسردہ ۲: دُم کٹا ۳: ہنسی ۴: مارا ہوا

۸۴۔ اسم فاعل وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے۔ درج ذیل میں کونسا اسم، اسم فاعل میں شمار نہیں ہوتا؟

۱: لکڑہارا ۲: شکاری ۳: پھلواری ۴: ڈاکیا

۸۵۔ درج ذیل اسموں میں سے کونسا اسم، اسم کیفیت میں شمار نہیں ہوتا؟

۱: دیکھ بھال ۲: بہادری ۳: لڑکپن ۴: اچھائی

۸۶۔ نیچے دیئے گئے جملات میں سے کونسا فقرہ، زمان حال استمراری نوع سوم میں شمار ہوتا ہے؟

۱: موسم برسات میں پاکستان میں بہت بارش ہو رہی ہوتی جاتی ہے۔

۲: کسان کھیتوں میں کھیتی باڑی کرتی جاتی ہیں۔

۳: پہلی جماعت کے بچے اپنے اپنے سبق یاد کرتی رہتی ہیں۔

۴: دریاؤں کا پانی سمندر میں گرتا جاتا ہے۔

۸۷۔ درج ذیل دیئے گئے جملوں میں سے کونسا جملہ زمان مستقبل استمراری پر صادق آتا ہے؟

۱: کیا تم دھوپ میں ننگے سر اور ننگے پاؤں پھرتے رہتے ہوگے؟

۲: کیا وہاں آپ کے ملک میں مجرموں کو خوب سزائیں ملتی رہیں گی؟

۳: کیا اس خانقاہ میں، ہمیشہ فقیروں اور درویشوں کے لیے لنگر چلتا ہوگا؟

۴: احمد اور اس کے بھائی، دن دوگنی رات چوگنی کوشش کرتے جاتے ہوں گے؟

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۸۸- فعل اور مصدر "چاہنا" کے بارے میں درج ذیل کے جملات میں سے کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱: اگر زہرا نے ان کے کالج میں جانا چاہی ہے تو وہ ضرور جائے گا۔

۲: اگر دشمن نے ہم سے لڑنا چاہے تھے، تو وہ ضرور لڑتے رہیں گے۔

۳: اگر تو نے ان کے کالج میں جانا چاہا تو ضرور جا اور ان کے کالج کو دیکھ۔

۴: اگر آپ نے ریسٹورنٹ میں کھانا اور روٹی کھانا چاہا ہوگا، تو ضرور کھایئے۔

۸۹- نیچے دیئے گئے اضافات میں سے کونسا اضافت، اضافت تشبیہی میں شمار ہوتا ہے؟

۱: غصے کی آگ ۲: ریشم کا کپڑا ۳: بادشاہ کا تاج ۴: عاقل کا پاؤں

۹۰- اضافت توضیحی وہ اضافت ہے جس میں ------

۱: مضاف اپنے مضافٌ الیہ سے بنا ہو۔

۲: مضاف اپنے مضافٌ الیہ کے سبب کوئی خصوصیت حاصل کرے۔

۳: مضاف اور مضافٌ الیہ میں سے ایک مالک اور دوسرا مملوک ہو۔

۴: مضافٌ الیہ اپنے مضاف کی توضیح کرے۔ اس میں مضافٌ الیہ جزئی اور مضاف کلّی ہوتا ہے۔

۹۱- اردو گرائمر کی رو سے جملہ فعلیہ کے بارے میں کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱: جملہ فعلیہ میں عام طور سے افعال متعدی نہیں آتے، صرف افعال لازم آتے ہیں۔

۲: جملہ فعلیہ وہ ہے جو کم سے کم فعل اور فاعل سے بنا ہو اور ایسے جملوں میں فاعل مسندٌ الیہ اور فعل مسند ہوتا ہے۔

۳: جملہ فعلیہ وہ ہے جو کم سے کم فاعل اور مفعول سے بنتا ہے اور اس میں چند مفعول، فاعل کے ساتھ آتے ہیں۔

۴: جملہ فعلیہ میں فاعل کی جگہ اسم یا ضمیر بالکل نہیں آسکتی اور اس میں عام طور سے مفعول، فاعل سے مقدم آتا ہے۔

۹۲- نیچے دیئے گئے کونسے الفاظ مشتق الفاظ و کلمات میں شمار ہوتے ہیں؟

۱: کھیلنا سے کھیل ۲: ہنسانا سے ہنسا ۳: بغانا سے بغاوت ۴: اٹھالینا سے اٹھالے

۹۳- درج ذیل دیئے گئے الفاظ و کلمات میں سے کونسا لفظ حاصل مصدر میں شمار نہیں ہوتا؟

۱: ملاپ- پیاس ۲: جھگڑا- بھوک ۳: تھکان- اڑان ۴: پاگل پن- پچھاڑ

۹۴- نیچے دیئے گئے الفاظ میں سے کونسے الفاظ لاحقہ میں شمار نہیں ہوتے؟

۱: صندوقچہ- لٹیرا ۲: رفتار- کردار ۳: بے چین- بن سرا ۴: سسرال- ننھیال

۹۵- اردو گرائمر میں حروف جار کی تاثیرات کے سلسلے میں، درج ذیل کے فقروں میں سے کونسا فقرہ صحیح ہے؟

۱: اگر حروف جار سے پہلے الفاظ کو جمع بنانا چاہیں، تو ضرور (وں) کے ساتھ جمع بناتے ہیں۔

۲: اگر کوئی لفظ صرف الف پر مختوم ہو اور اس کے بعد حروف جار آجائیں، تو وہ یائے مجہول (ے) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

۳: اگر جملے میں چند مضاف ایک دوسرے کے پیچھے آجائیں جنہیں جمع بنانا ہو، تو (وں) سے سب کو جمع بناتے ہیں۔

۴: اگر حروف جار سے پہلے ضمایر اشارہ آجائیں تو وہ مفرد کے لیے اِس اور اُس اور جمع کے لیے اِن اور اُن میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۹۶-اردو قواعد میں فعل و فاعل کے قاعدے کی رو سے کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱: زاہد اور زاہدہ مری چلی گئیں۔ ۲: لڑکے اور لڑکیاں اکٹھی جائیں گی۔
۳: علی اور زہرا جمعہ کی نماز پڑھنے گئی۔ ۴: ایران میں لڑکے اور لڑکیاں برابر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

۹۷-اردو قواعد کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟

۱: بڑوں کو ادب کرنا چاہیے۔ ۲: والدین کی عزت کرنی چاہیے۔
۳: ہر اچھی نصیحت پر عمل کرنا چاہیے۔ ۴: میں ایک ضیافت کا اہتمام کرنا چاہتا ہوں۔

۹۸-ایک جملے میں جب فاعل دو یا دو سے زیادہ بے جان اسموں سے مل کر بنا ہو، تو فعل، تعداد اور جنس کے لحاظ سے کس طرح لایا جاتا ہے؟

۱: اس اسم کے مطابق ہوتا ہے جو فاعل کے سب سے زیادہ قریب ہو۔
۲: اس اسم کے مطابق ہوتا ہے جو مفعول کے سب سے زیادہ قریب ہو۔
۳: اس اسم کے مطابق ہوتا ہے فعل کے سب سے زیادہ قریب ہو۔
۴: اس اسم کے مطابق آتا ہے جو سب سے زیادہ فعل سے دور ہو۔

۹۹-فعل لازم ------اور ------میں اپنے ------کے مطابق آتا ہے۔

۱: خبر-حال-فاعل ۲: مفعول-جنس-حال ۳: تعداد-جنس-فاعل ۴: اسم-جنس-معطوف

۱۰۰-وہ جملہ جو -------، -------اور فعل -------پر مشتمل ہو، جملہ -------کہلاتا ہے۔

۱: فاعل-قید-ناقص-فعلیہ ۲: مبتدا-خبر-ناقص-اسمیہ
۳: مبتدا-ناقص-کامل-فعلیہ ۴: فاعل-مفعول-تام-اسمیہ

تاریخ ادبیات اردو

۱۰۱-عادل شاہی دور حکومت میں اردو زبان کے فروغ کے سلسلے میں اور خاص طور سے شعراء کے مختصر تذکرے کے حصے میں "مثنوی نوسرہار"، جس میں واقعات کربلا کا ذکر ہے، کس شاعر کی تصنیف ہے؟

۱: اشرف بیابانی ۲: شاہ میراں جی ۳: شاہ برہان الدین جانم ۴: خواجہ محمد دہدار فانی

۱۰۲-اردو ادب میں رومانویت کی تحریک کی خصوصیات کے متعلق، درج ذیل کی کونسی خصوصیت اس میں شامل نہیں ہوتی؟

۱: تخیلات کی کارفرمائی ۲: حقیقت پسندانہ رویہ و طرز اظہار
۳: جذبات کی فراوانی و شدت ۴: ماضی سے دلبستگی و دلچسپی

۱۰۳-ذیل کے جملے میں خالی جگہوں میں کونسے شعراء کے نام مناسب ہیں؟

"------نے غزل کو محض عشقیہ جذبات تک محدود نہیں رکھا، بلکہ اس میں فکر کے عنصر کو بھی اضافہ کیا۔ لیکن ------خالص عشقیہ شاعر تھے۔"

۱: حسرت موہانی-غالب ۲: امیر مینائی ۳: غالب-مومن ۴: آتش-قائم

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۱۰۴- اردو ادب میں لسانی تحقیقات سے جو قابل قدر مواد فراہم ہوئے ہیں، سب اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ-------

۱: قدیم اردو کو ہندوستان کی نسبت، دکنی زباں کہا جاتا تھا۔

۲: قدیم اردو کو ہندوستان کی نسبت، اردوئے معلّی کہا جاتا تھا۔

۳: قدیم اردو کو ہندوستان کی نسبت، ریختہ کہا جاتا تھا۔

۴: قدیم اردو کو ہندوستان کی نسبت، ہندی یا ہندوی کہا جاتا تھا۔

۱۰۵- "داخلی جذبات و کیفیات کا اظہار" اور "معاملات عشق کا برملا بیان" علی الترتیب کونسے دبستان کی اصلی خصوصیات میں شمار ہوتے ہیں؟

۱: دبستان دہلی- دبستان لکھنؤ ۲: دبستان لاہور- دبستان دہلی

۳: دبستان خراسان- دبستان عراق ۴: دبستان لکھنؤ- دبستان لاہور

۱۰۶- اردو زبان کی ابتداء اور پیدائش کے بارے میں نیچے دیئے گئے جملوں میں سے کونسا جملہ درست نہیں؟

۱: اردو زبان کی ابتداء مسلم فاتحین کی ہند میں آمد اور مقامی لوگوں سے میل جول اور مقامی زبان پر اثرات و تاثر سے ہوئی۔

۲: قدیم اردو کا آغاز، جدید ہند و آریائی زبانوں کے طلوع کے ساتھ، ۱۰۰۰ء کے لگ بھگ ہو گیا تھا، جب مسلم فاتحین، موجودہ پاکستان میں آباد ہوئے۔

۳: قدیم اردو کی ابتداء اس وقت ہو گئی تھی جب مسلمان شمال مغرب سے فاتحانہ انداز کے ساتھ برصغیر میں داخل ہوئے تھے۔

۴: اردو زبان کی ابتداء اٹھارویں صدی کے نصف آخر میں فورٹ ولیم کالج کی سرگرمیوں سے ہوئی تھی۔

۱۰۷- سحر البیان، گلزار نسیم اور خاور نامہ کی مثنویاں، علی الترتیب کونسے شعراء کی ہیں؟

۱: ملا وجہی- میر حسن- غواصی ۲: نواب مرزا شوق- مرزا غالب- غواصی

۳: میر حسن- دیا شنکر نسیم- کمال خاں رستمی ۴: دیا شنکر نسیم- میر تقی میر- کمال خاں رستمی

۱۰۸- خواجہ حیدر علی آتش، اردو ادب کی تاریخ میں ایک بڑے شاعر گزرے ہیں۔ ان کی شاعری کی خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے، درج ذیل کا کونسا فقرہ، ان کی شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱: رجائیت ۲: درد کی شاعری ۳: خارجیت پسندی ۴: انسانی عظمت کا احساس

۱۰۹- اردو مرثیہ کے لیے کونسے دبستان میں، بہترین ماحول مہیا ہوا اور اس صنف میں سب سے نامور شاعر کون تھے؟

۱: دبستان لکھنؤ- میر انیس اور مرزا دبیر ۲: دبستان دہلی- میر تقی میر اور مرزا محمد رفیع سودا

۳: دبستان لکھنؤ- میر غلام علی مصحفی اور شیخ امام بخش ناسخ ۴: دبستان دہلی- دیا شنکر نسیم اور جوش ملیح آبادی

۱۱۰- انجمن ترقی پسند تحریک کی پہلی کانفرنس کب اور کس کی صدارت میں منعقد ہوئی؟

۱: جنوری ۱۹۶۳ء- سجاد ظہیر ۲: اپریل ۱۹۳۶ء- پریم چند

۳: اپریل ۱۹۳۶ء- رشید جہاں ۴: دسمبر ۱۹۳۶ء سجاد حیدر یلدرم

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۱۱۱- ذیل کے فارسی فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

" نیروی نامرئی تاریکی و روشنی در مقابل من ایستاده است. کنار پنجره، زیر شاخه انار. در پیچ آن خیابان. در تاریکی پشت لامپ در ساحل رودخانه. تو کیستی؟ من کسی هستم که هرگز نمی توانم به تو برسم."

۱: وہ ان دیکھی، تاریک روشنی کی طاقت، میرے سامنے کھڑی ہے۔ اس کھڑکی کے پاس، انار کی شاخ کی ٹہنی کے نیچے۔ اس سڑک کے موڑ پر۔ لیپ کے پیچھے کے اندھیرے میں۔ دریا کے ساحل پر۔ تم کون ہو؟ میں وہ ہوں جو کبھی تم سے نہیں مل سکتی ہوں۔

۲: وہ غیر قابل دید طاقتور اندھیرا اور اجالا، میرے سامنے کھڑا ہوا ہے۔ اس کھڑکی کے نیچے، انار کی شاخ کے پاس۔ اس گلی کے نکڑ پر۔ لیپ کی روشنی کے پیچھے۔ دریا کے ساحل پر۔ آپ کون ہیں؟ میں وہ ہوں جس سے تم کبھی نہیں مل سکتے ہو۔

۳: تاریکی و روشنی کی ان دیکھی طاقت، یہاں میرے سامنے کھڑی ہے۔ کھڑکی کے نیچے، انار کے درخت کی ٹہنی کے پاس۔ اس سڑک کے کنارے پر۔ لیپ کے پیچھے کے اندھیرے میں۔ سمندر کے ساحل پر۔ تم کون ہو؟ میں وہ ہوں جو کبھی تم سے ملی تھی۔

۴: وہ ان دیکھی، تاریک روشنی کی طاقت میرے سامنے کھڑی ہے۔ اس سڑک کے موڑ پر۔ کھڑکی کے نیچے۔ انار کی شاخ کے نیچے۔ دریا کے ساحل پر موجود لیپ کی روشنی کے پیچھے۔ تم کون ہو؟ میں وہ ہوں جو کبھی تم سے ملی تھی۔

۱۱۲- ذیل کے فقرے کے صحیح ترجمے کے جواب کے آگے نشان لگائیے:

" اگر بارش وقت پر ہو گئی، تو کسان کے پو بارہ ہیں ورنہ جیتے جی مر گئے۔"

۱: اگر باران به موقع، نان کشاورزان فراهم می شود و گرنه از گرسنگی خواهند مرد۔

۲: اگر باران به موقع ببارد، نان کشاورزان تو روغن است و گرنه از هستی ساقط می شوند۔

۳: باران اگر به موقع ببارد، نان کشاورزان در روغن است، و گرنه خطر گرسنگی آنها را تهدید می کند۔

۴: اگر باران به موقع ببارد، کشاورزان شاد و مشغول می شوند، در غیر این صورت آنها را زنده زنده مرده بپندار۔

۱۱۳- ذیل کی تراکیب کی ترتیب سے کونسا ترجمہ درست ہے؟

برکھارت۔ گھٹاٹوپ۔ آنکھوں تلے اندھیرا چھانا۔ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دینا

۱: فصل باران۔ تاریکی۔ در تاریکی همه جا را سیاه دیدن۔ کسی را ندیدن

۲: شب بارانی۔ تاریکی مطلق۔ سرگیجه داشتن۔ در تاریکی دست کسی را ندیدن

۳: فصل باران۔ تاریکی که به دلیل ابری بوده هوا باشد۔ سیاهی رفتن چشم۔ چشم چشم را ندیدن

۴: شب برفی و بارانی۔ تاریکی۔ سیاه شدن چشم۔ امواج خروشان۔ چشم دیدن کسی را نداشتن۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

۱۱۴- ذیل کے فارسی فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

" ژونگ در جایی نوشته است که ردّ نظریه منفی ضمیر ناخودآگاه فروید برای پیشرفت روانشناسی لازم است۔"

۱: ژونگ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ نفسیات کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ فرائیڈ کے لاشعور کے منفی نظریے کو رد کر دیا جائے۔

۲: ژونگ نے کہیں یوں لکھا ہے کہ تحلیل نفسی کی ترقی کے لیے فرائیڈ کے شعور کے منفی رو کو رد کر دینا ضروری ہے۔

۳: ژونگ کا کہنا ہے کہ نفسیات کی ترقی کے اعتبار سے یہ واجب ہے کہ فرائیڈ کے لاشعور کے منفی کردار کو رد کر دیا جائے۔

۴: ژونگ کا قول ہے کہ فرائیڈ منفی نظریہ رکھتا ہے تو نفسیات کی پیشرفت کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کا نظریہ عدم شعور کو رد کر دیا جائے۔

۱۱۵- ذیل کی فقرے کے صحیح ترجمے کے جواب کے آگے نشان لگایئے:

" در طبّ سنتی از شیره درخت انجیر در درمان زگیل استفاده می شود۔"

۱: دیسی طرز علاج میں انجیر کے درخت کا رس تلی کی بیماری کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۲: یونانی طریقۂ علاج میں انجیر کا رس جلدی بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۳: دیسی طرز علاج میں انجیر کے پتوں کا جوشاندہ مسّے کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۴: : دیسی طریقۂ علاج میں انجیر کے درخت کا رس، مسّے کے علاج کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۱۱۶- کونسا جملہ ذیل کی مزاحیہ اردو عبارت کے مختلف حصوں کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

"یہاں آپ کی دوسری تحریروں کے ذکر سے فی الحال اجتناب کروں گا۔ کیونکہ ہمارے ہاں کسی کے پیٹھ پیچھے، بالخصوص تحریر میں کسی کی تعریف کرنا مشرقی آداب کے خلاف گنا جاتا ہے۔یوں بھی آپ کے بارے میں اپنی رائے کا انحصار بڑی حدّ تک اس بات پر ہے کہ آپ کی رائے میرے بارے میں کیسی ہے؟"

۱: در حال حاضر از ذکر دیگر نوشته های شما پرهیز می کنم۔

۲: نظر من در مورد شما تا حدّ زیادی به این بستگی دارد که نظر شما در مورد من چیست؟

۳: به نظر ما پشت سر کسی به ویژه در کتاب تعریف کردن از کسی با آداب معاشرت مشرقی مطابقت ندارد۔

۴: به نظر ما پشت سر کسی به خصوص در نوشته، تعریف کردن از کسی خلاف آداب شرقی شمرده می شود۔

۱۱۷- کونسا جملہ ذیل کی فارسی عبارت کے مختلف حصوں کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

" آفتاب داشت پایین می رفت، در چهار طرف اهرام، تا چشم کار می کرد، آفتاب دلنشینی بود۔ شهروندان قاهره ای سوار بر دوچرخه ها و موتورهایشان، برای هواخوری آمده بودند۔ در پس ساختمان های سر به فلک کشیده جدید شهر، اهرام به طور ناگهانی، اسباب بازی کوچکی به نظر می رسیدند۔ زن و شوهر های مصری و خارجی بی شماری به سمت نوک اهرام بالا می رفتند یا از آن پایین می آمدند۔"

۱: قاہرہ کے شہری سائیکلوں اور موٹروں پر لد کر ہواخوری کے لیے آئے ہوئے تھے۔

۲: اہرام کے چاروں طرف حدّ نظر تک خوش گوار دھوپ پھیلا ہوا تھا۔

۳: شہر کی فلک بوس جدید عمارتوں کے بعد، اہرام یکلخت چھوٹے چھوٹے کھلونے معلوم ہوتے تھے۔

۴: مصریوں کی عدم موجودگی میں، پردیسی جوڑے اہرام پر چڑھتے، اس کی چوٹیوں کی طرف جا رہے تھے۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com

۱۱۸- ذیل کے اردو فقرے کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟

" ہرمل ایک جراثیم کش بوٹی ہوتی ہے، جس کے جلانے سے شدید بدبو پھیلتی ہے اور بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کی وجہ سے بدروحیں بھاگ جاتی ہیں۔"

۱: اسپند نوعی بوته میکروب کش است که باسوزاندن وپخش شدن دودِ آن، غول‌ها فرار می کنند۔

۲: اسپند نوعی بوته ضد عفونی کننده است که باسوزاندن آن بوی خیلی بدی پخش می شود و مردم خیال می کنند که از بوی بد آن جن فرار می کند۔

۳: اسپند نوعی بوته میکروب زُدا است که باسوزاندن آن بوی بدی پخش می شود و مردم فکر می کنند که بدینوسیله جن را فراری داده‌اند۔

۴: اسپند نوعی بوته میکروب کش است که باسوزاندن آن بوی بدی متصاعد می شود و بعضی از مردم فکر می کنند که بدین علت ارواح خبیثه فراری می کنند۔

۱۱۹- ذیل کے اردو فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

" ایک عجیب اتفاق ہے کہ اس پہلے تقرر سے لے کر میرے آخری تقرر تک، مَیں نے کبھی کسی آسامی کے لیے از خود درخواست نہیں دی۔"

۱: اتفاق عجیبی است که در اولین و دومین سخنرانی، من خود هیچ گاه برای اسامی سخنران‌ها درخواست ندادم۔

۲: اتفاق عجیبی است که از اولین استخدام تا آخرین استخدام، من هیچ گاه برای پست‌های خالی استخدام درخواست ندادم۔

۳: اتفاق عجیبی است که در اولین و دومین استخدام، هیچ گاه خودم اسمم را در لیست درخواست درج نکردم۔

۴: اتفاق عجیب این است که از اولین قرار تا آخرین قرار، من هیچ گاه برای لیست قرارها، خودم درخواست ندادم۔

۱۲۰- ذیل کے اردو فقرے کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟

" کرنل صاحب نے اپنے اردلی کو خوب سرچڑھا رکھا ہے۔"

۱: گماشته جناب سرهنگ خیلی پررو شده است۔

۲: جناب سرهنگ منشی اش را اخراج کرده است۔

۳: جناب سرهنگ به گماشته اش خیلی رو داده است۔

۴: جناب سرهنگ معاونش را سخت تنبیه کرده است۔

PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست

مسترتست؛ وب سایت تخصصی آزمون کارشناسی ارشد

PardazeshPub.com
انتشارات پردازش
PardazeshPub.com

آخرین اخبار و اطلاعات کارشناسی ارشد در وب سایت مسترتست